

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی ایک نوجوان سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ لڑکی تو اہل سنت سے تعلق رکھتی ہے اور لڑکا اسماعیلی ہے۔ میں یہ جانتا چاہتی ہوں کہ کیا ان دونوں کی شادی جائز ہے؟ اور کیا ان دونوں کے فرقوں کو اس شادی پر کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا باوجود اس کے کہ وہ دونوں ہی مسلمان گروہ شمار ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس لڑکی کا اسماعیلی نوجوان سے شادی کرنا جائز نہیں۔ اس لیے کہ اسماعیلی اسلام سے مرتد ہو چکے ہیں جیسا کہ علماء کرام نے عملاً اس مذہب کے بارے میں کہا ہے:

"اسماعیلی مذہب ایسا مذہب ہے جو ظاہر میں تورفض ہے اور باطن میں کفر مضی یعنی پکا کفر ہے۔"

امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ:

ان کے قول کا حاصل یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرتے ہیں اور نبوت اور عبادت کو بھی باطل قرار دیتے ہیں بلکہ البعث کا بھی انکار کرتے ہیں لیکن وہ سب کچھ شروع میں ظاہر نہیں کرتے بلکہ شروع میں یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حق ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دین صحیح ہے لیکن وہ کہتے ہیں کہ اس کا ایک راز ہے جو کہ ظاہر نہیں اور شیطان ابلیس نے ان سے کھیلنے ہوئے ان کے مذہب کو بہت ہی لہجھا کر کے دکھایا ہوا ہے۔ اسی طرح اسماعیلی فرقے کے علاوہ دوسرے بدعتی اور گمراہ فرقے جنہیں کافر کا حکم دیا گیا ہے کا بھی یہی حکم ہے مثلاً نصیری اور رافضی شیعہ وغیرہ ان سے بھی نکاح کرنا جائز نہیں۔ نہ تو ان کی لڑکی لینا اور نہ ہی انہیں دینا۔

طلحہ بن مصرف لکھتے ہیں:

رافضیوں کی عورتوں سے نکاح نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے کہ وہ مرتد ہیں۔

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ غالی قسم کے رافضیوں اور کچھ دوسرے غالی فرقوں (مثلاً نصیریہ اور اسماعیلیہ وغیرہ) کے بارے میں جنہوں نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں غلو سے کام لیا ہے لکھتے ہیں:

بلاشبہ یہ سب یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی بڑے کافر ہیں، اگرچہ ان میں کسی پر یہ ظاہر نہ بھی ہو۔ یہ ان منافقوں میں سے ہیں جو جہنم میں سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور جو کوئی اس کا اظہار کرے وہ توبہ سے بڑا کافر ہوا۔

نیز شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی کہا ہے:

اور ان کی عورتوں سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ دین اسلام سے مرتد ہیں اور ان کا ارتداد سب سے زیادہ شر والا ہے۔

اور شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ نے نصیری فرقے کے بارے میں کچھ اس طرح کہا ہے:

علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ ان سے شادی کرنا جائز نہیں اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اپنی کسی لڑکی کا نکاح ان سے کیا جائے۔ علمائے سلف سے اس بارے میں تو اتار سے نصوص ملتی ہیں کہ اہل سنت مسلمان عورت کا نکاح ان بدعتی لوگوں سے جن پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے کرنا حرام ہے اور یہ نکاح فاسد ہے۔ [1]

پس اس مسلمان عورت کا اس اسماعیلی نوجوان سے نکاح کرنا جائز نہیں، اس لیے کہ وہ نوجوان ملت اسلامیہ پر کاربند نہیں بلکہ مرتد ہے اگرچہ وہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ مسلمان ہے جیسا کہ ان کے مذہب میں ذکر بھی کیا گیا ہے اور اس حرام کام میں نہ حصہ لیا جائے اور نہ ہی شامل ہوا جائے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

فتاوى نكاح وطلاق

سلسله فتاوى عرب علماء 4

صفحه نمبر 159

محدث فتوى

